۴۲
[illegible]

تھرائے گیتی میں فریاد و شور سے
ٹکرائے سر تبول جو دیوار گور سے

۴۳
[illegible]

سر پیٹتی ہے اپنا عجب شور و شین سے
دل پر ہمارے لگتی ہے چوٹ اسکے بین سے

۴۴
[illegible]

فرمایا دو ستون سے بلند اپنے سر کرو
لو اپنے مرتبوں پہ دلیرو نظر کرو

۴۵
[illegible]

کیا دل تھے کیا جوان تھے کیا انکی شان تھی
پر تشنگی سے ہونٹھوں کے اوپر زبان تھی

۴۶
[illegible]

غم ہو چکا حسن کا ہے اب غم حسینؑ کا
کرتی ہیں اماں جان یہ ماتم حسینؑ کا

۴۷
[illegible]

حضرت کے خانہ زادوں کا رتبہ بڑھا ہوا
ہر ایک کے واسطے در جنت کھلا ہوا

۴۸
[illegible]

اسطرح بین کر کے وہ بیچین ہوتی ہے
ماں جسطرح سے بیٹے کی تربت پہ روتی ہے

۴۹
[illegible]

یہ سوچ کر جو فاطمہ بیچین ہوتی ہیں
پہلے ہی سے حسینؑ کے ماتم میں روتی ہیں

۵۰
[illegible]

کہتا ہے دو جہان کا سردار ہے حسینؑ
اس باغ اس کلید کا مختار ہے حسینؑ

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حور و ملک کا خلد کے اوپر ہجوم ہے
مولا یہ کس شہید کی عزت کی دھوم ہے

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو حملہ کیجیو نہ شہ مشرقین پر
تو تیغ پھیریو نہ گلوئے حسین پر

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا کدھر ہو آیا ہے غمخوار آپ کا
حاضر ہے یہ غلام گنہگار آپ کا

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے پہ اوسکے آن کے زہرا بھی روئینگی
مہمانی اوسکی گلشن جنت میں ہوئیگی

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھی ہے سر نوشت میں طاعت حسین کی
یہ لے چلی ہے کھینچ کے الفت حسین کی

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کون غیر شہ جسے آقا بناؤں میں
حضرت کے در کو چھوڑ کے کس در پہ جاؤں میں

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکاٹ دیں جو زخمی اُس بھوکے پیاسے کا
کر خاتمہ تو ختم رسل کے نواسے کا

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب دامن حسین ہے اور میرا ہاتھ ہے
آئی صدا علی ولی تیرے ساتھ ہے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا تیرا نامۂ اعمال صاف ہے
تقصیر عمر بھر کی تری اب معاف ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

منظور ہے کہ تیری وفا آشکار ہو
زینب کو بھی عزیز تو ایسا مدار ہو

ہاں جب قدم بہشت بریں میں دھرینگے ہم
او بھائی پہلے تیری ہی عزت کرینگے ہم

اس شمع تیغ نے وہاں جلوہ دکھا دیا
گلگیر کی طرح سر اعدا جدا کیا

[illegible]

دنیا و دین میں تجھ پہ کرم کبریا کرے
سید کا میہمان ہو حق بھلا کرے

کوثر پہ تشنگی میں مجھے جانے دیجئے
کھانے کے بدلے زخم مجھے کھانے دیجئے

تھا الفت حسین سے جو دل بھرا ہوا
اوس دل سے پار نیزہ اہل جفا ہوا

[illegible]

وہ میہمان بھی ہے شہ مشرقین کا
اک دوستو یہی ہے برادر حسین کا

شمشیر تول کر یہ کہا فوج شام سے
آؤ لڑو امیر عرب کے غلام سے

چرچا جو میہمان کی شہادت کا ہو گیا
زہرا کے گھر میں شور قیامت کا ہو گیا

www.emarsiya.com

۲۹ [illegible]

یاور ہوا شہید شہ دوجہان کا ہائے
لاشہ مسافر ہے یہی مہمان کا ہائے

۳۰ [illegible]

ہمشیر کی گود میں مرنا کام دیکھنا
آغاز اسکا کیا تھا پر انجام دیکھنا

۳۱ [illegible]

جو کوئی بے سپر کے لیے آج روئیگا
احسان یہ حسین پہ واللہ ہوئیگا

۳۲ [illegible]

حر میرا دل ہو حر ہو مری جان یا علی
سختی پہ مرگ ایسی ہو آسان یا علی

۳۳ [illegible]

اپنا تو غم نہیں ہے مری بھائی جان کو
ایذا نہو کے دھوپ کی اس میہمان کو

۳۴ [illegible]

آتے ہی جان فدا کے شہ مشرقین کی
دعوت بھی ایک وقت نہ کھائی حسین کی

۳۵ [illegible]

پیارا بہت علی کو حر نیک نام ہے
ہر اک خطا سے پاک یہ اب تشنہ کام ہے

۳۶ [illegible]

سر ننگے آؤ دیوڑھی پہ حال تباہ ہے
لاتے ہیں لاش حر شہ دین قتلگاہ سے

۳۷ [illegible]

لٹنے کا آپکے مجھے غم بے شمار ہے
سیدانیوں کے غم سے کلیجہ فگار ہے

[illegible]

www.emarsiya.com

۴۳
[illegible] سخن
[illegible] دم
[illegible]
[illegible]

۴۴
[illegible] خالق سے [illegible]
[illegible] مجلس میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵
[illegible] علمداری کی
[illegible] بیکسی
[illegible]
[illegible]

اب کوئی دم کو روح سوے خلد جاتی ہے
آرام یہ بلا کہ مجھے نیند آتی ہے

رسم خطا نہان ہو رواج ثواب ہو
یارب ظہور مہدی ہادی شتاب ہو

یا علی آئیے فریاد و فغان کرنے کو
کٹ گئی فوج علمدار چلا مرنے کو

۴۶
[illegible] بیان میں
[illegible] جہان میں
[illegible]
[illegible]

۴۷
[illegible] بستان علی ہے ایران میں
[illegible] درخشان علی ہے ایران میں
[illegible] کنعان علی ہے ایران میں
[illegible] سلیمان علی ہے ایران میں

۴۸
روح جعفر نے کہا [illegible]
خلق میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

گریبان میں دیکھ جامہ تر اخون بھرا ہوا
اور تیرا سر ہے زانو پہ میرے دھرا ہوا

روشنی فرش سے تا عرش بریں چھا رہی ہے
آسمان نور کا ہے اور زمیں نور کی ہے

شوق جنت میں پسر ایک سے منھ موڑ چلا
پسر مظلوم تو اسے کی کمر توڑ چلا

۴۹
[illegible] فلک کی طرف
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۰
[illegible] نکلا
[illegible] عباس [illegible] نکلا
[illegible] نکلا
[illegible] نکلا

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح حسن بھی روئی کیا غم رسول نے
سر اپنا جسکے واسطے کھولا بتول نے

صدقے جرخ دُر نور سے معمور ہوئی
اوج ہے نور زمیں بھی فلک طور ہوئی

کہ سطح خلق میں شبیر سا سالار رہے
جیب لشکر ہو اوسکا نہ علمدار رہے

www.emarsiya.com